بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۹۴۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

Daily ALFAZL RABWAH

مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۶۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ ۔ ۱۸ صفر ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۷ فتح ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء ۔ نمبر ۲۹۲

ربوہ میں جلسہ سالانہ کی گہما گہمی اور مصروفیات عروج کو پہنچ گئیں

انڈونیشیا، برطانیہ، ماریشس اور جرمنی سے احباب پہلے ہی ربوہ پہنچ گئے

ربوہ ۲۱ فتح / دسمبر۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ جلسہ سالانہ کی آمد آمد پر ربوہ میں رونق اور گہما گہمی اپنے عروج کو پہنچتی جا رہی ہے۔ جملہ ادارے اور دفاتر جلسہ سالانہ کے تحت کام کرنے والے ہزاروں رضاکار اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر مستعد ہو چکے ہیں۔ بازاروں میں عارضی دکانیں تیار ہو چکی ہیں۔ اور مستقل دکانوں میں اضافی جگہیں بنا کر دکاندار حضرات جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کا خیر مقدم کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں جگہ جگہ آرائشی محرابیں بنائی گئی ہیں اور ربوہ کو سنوارا اور سجایا جا رہا ہے۔

ربوہ کے اڈہ اور اسٹیشن پر مہمانوں کی آمد کا تانتا بندھا ہوا ہے۔ مسافروں سے بھری ہوئی بسیں اور ٹرینیں دھڑا دھڑ مسیح پاک کے مقدس مہمانوں کو لا رہی ہیں اور ربوہ کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔

اہل ربوہ مسکراتے چہروں اور گرم جوش مصافحوں اور معانقوں کے ساتھ اپنے مہمانوں کا استقبال کر رہے ہیں۔

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کے لئے ربوہ سے باہر ہزاروں کی تعداد میں مہمان ممالک بیرون سے بھی تشریف لا رہے ہیں۔ ان میں تادم تحریر انڈونیشیا، جرمنی، برطانیہ اور ماریشس کے احباب تشریف لا چکے ہیں اور دیگر قافلوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ان مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید۔ دار الضیافت۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے گیسٹ ہاؤسز میں کیا گیا ہے جو کہ ہر قسم کی سہولت اور ساز و سامان سے آراستہ ہیں۔

اہل ربوہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے استقبال کے سلسلہ میں دلی ذوق و شوق سے اپنی تیاریاں مکمل کر چکے ہیں گھروں کو سفیدیاں کروائی جا چکی ہیں مرمتیں مکمل ہو چکی ہیں۔ اور دن رات ایک کر کے صفائی وغیرہ کا کام مکمل کیا جا چکا ہے اس مقصد کے لئے مقامی انتظامیہ نے بھی مناسب حال انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ اور اہل ربوہ اور جملہ احمدی احباب و سرکاری افسران سے تعاون کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جلسہ پر آنے والا ہر مہمان ہر تکلیف اور پریشانی سے محفوظ رہے۔ اور سب احباب اپنے دن اور رات جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور عبادات و نوافل کی ادائیگی میں گزار کر ربوہ کی روحانی فضاء سے مستفید ہو سکیں۔ آمین اللھم آمین

درخواست دعا

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا فرماتی ہیں کہ میری نواسی کرنل داؤد صاحب کی بیٹی کی طبیعت بہت خراب ہے کل رات انہیں علاج کے لئے لاہور لے گئے ہیں احباب کرام انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۲۲ فتح دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کو ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم شافی مطلق ہمارے آقا ایدہ اللہ کو کامل و عاجل صحت عطا کرے۔ آپ کو اپنی خاص الخاص تائیدات اور فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ کان درد کو آرام ہے

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

خاندان حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ میں

شادی کی بابرکت تقریب

احباب جماعت کو دلی خوشی اور مسرت سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ ابن محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور عزیزہ سیدہ امۃ الواسع ندرت سلمہا بنت محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کی تقریب شادی ۱۴ دسمبر ۱۹۸۰ء کو عمل میں آئی۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تقریب رخصتانہ میں شمولیت فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ ۱۴ دسمبر ۱۹۸۰ء کو پہلے محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ بعد بارات کی روانگی سے قبل وہاں دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کے گھر تشریف لے گئے۔ جہاں پر حضور نے بارات کا بنفس نفیس استقبال فرمایا اور دولہا صاحبزادہ مرزا مظفر احمد سلمہ کو ہار پہنائے۔ دولہا نے حضور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور کے دست مبارک کو بوسہ دیا۔ حضور کے جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم سید حبیب احمد صاحب نے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پُرمعارف دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد حضور نے پُرسوز اجتماعی دعا کروائی جس میں جملہ احباب شامل ہوئے۔

خاندان حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے جملہ افراد کے علاوہ مدعوئین میں صدر انجمن کے ناظر صاحبان۔ تحریک جدید کے وکلاء صاحبان اور ربوہ کے کثیر التعداد احباب شامل تھے۔ اگلے روز ۱۵ دسمبر ۱۹۸۰ء کو محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے اپنی کوٹھی کے عقب میں واقع دارالصدر کے اندرونی میدان میں وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ حضور ایدہ اللہ بھی رونق افروز تھے۔ تقریب ولیمہ کے بعد احباب سمیت اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کروائی۔

یاد رہے کہ مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور سیدہ امۃ الواسع ندرت صاحبہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"جلسہ پہ آنے والو! مبارک ہو آپکو"

ربوہ کا شہر پر تو جنت ہے آجکل
رخشاں یہاں پہ مہر صداقت ہے آجکل
موسم ہے یہ خدا کی عنایات خاص کا
ہر دل سراپا لطف و عنایت ہے آجکل
کس ذوق و شوق سے یہاں آئے ہیں اہل دل
تابندہ سب میں روحِ اخوت ہے آجکل
سینوں میں شمعِ عشقِ نبی کی ہے ضوفشاں
ہونٹوں پہ حمد و نعتِ رسالت ہے آجکل
جس سے بھی بات ہوتی ہے لگتا ہے جیسے وہ
اک پیکرِ مروت و شفقت ہے آجکل
قومیں تمام دنیا کی ہیں آملیں یہاں!
مقصود سب کا دین کی خدمت ہے آجکل
کردی مہیا حق نے بکثرت ہر اک وہ شئے
جس جس کی آنے والوں کو حاجت ہے آجکل
سب کو لگن ہے غلبۂ اسلام کی فقط!
سوچیں تو مضمر اس میں ہی جنت ہے آجکل

جلسہ پہ آنے والو! مبارک ہو آپ کو
مرکز پہ حق کے فضلوں کی کثرت ہے آجکل

کیوں آپ خوش نہ ہوں یہاں آکر کہ آپ کا
بھر اوج پر ستارۂ قسمت ہے آجکل
ہر روحِ تشنہ کام چلی آئے بے دھڑک
سب کے لئے یہ عام ضیافت ہے آجکل
آئیے اور آکے جلوۂ حق دیکھ جائیے
جاری یہاں پہ اس کی مشیت ہے آجکل
مصروف روز و شب ہیں جو ربوہ کے سب مکیں
مقصود صرف آپ کی خدمت ہے آجکل

ربوہ دلیلِ صدقِ شہِ کائنات ہے
ہر آنکھ پر عیاں یہ حقیقت ہے آجکل

یہ وہ مکاں ہے تشنہ لبوں کیلئے جہاں
بہتا یم علومِ شریعت ہے آجکل
میلہ کوئی یا کھیل تماشا نہیں ہے یہ
اک اجتماعِ اہلِ محبت ہے آجکل
لٹتے علومِ دین کے خزائن ہیں وہ یہاں
اہلِ جہاں کو جن کی ضرورت ہے آجکل
مخفی نہیں ہے تجھ پہ حقیقت یہ اے خدا
گمراہ کس قدر تری خلقت ہے آجکل
اپنے کرم سے دے تو ہدایت انہیں بھی اب
دینِ نبی سے جن کو عداوت ہے آجکل
دنیا زبانِ حال سے کہتی ہے برملا
امت پہ فرض حق کی اشاعت ہے آجکل

اس کام کی الٰہی تو توفیق دے ہمیں
تا ہم مٹا سکیں جو ضلالت ہے آجکل

محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ سنگاپور افریقہ

"آگئے اکنافِ عالم سے براہیمی طیور"

شکر للہ! پھر خزاں میں آگئی فصلِ بہار
سج گیا رنگیں گلوں سے دینِ حق کا لالہ زار
آگئے اکنافِ عالم سے براہیمی طیور
اپنے سینوں میں لئے عشقِ الٰہی کے بحار
عاشقانِ حق چلے آئے ہیں شرق و غرب سے
تا حبیبِ کبریا پر جان و دل سے ہوں نثار
تاکہ بھیجیں سیدِ کونین پہ لاکھوں سلام
اسوۂ خیر الرسل کو دیں جہاں میں انتشار
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو کا ورد ہو صبح و مساء
اس سے آتا ہے یقیناً قلبِ مضطر کو قرار
دن کو سنیئے حضرتِ ناصر سے عرفاں کے نکات
نیم شب ہوں سجدہ گاہیں تر بچشمِ اشکبار
جلسۂ سالانہ ہے قدرت کا اک زندہ نشاں
کیسے ممکن ہے کہ اس کی برکتوں کا ہو شمار
ایک دینی اجتماع ہے یہ کوئی میلہ نہیں
اس کا مقصد ہے کہ مولا سے بڑھے اخلاص کا پیار
اہلِ ربوہ کو ملا ہے میزبانی کا شرف
مہمانوں کو بھی حاصل ہے نرالا افتخار
ہے یہی کوشش کہ راضی ہو خداوندِ کریم
آرزو ہے دین کی دائم رہے فصلِ بہار

عبدالرحیم راٹھور دفتر وقفِ جدید ربوہ

محترم حکیم ملک مبارک احمد خاں الٰہ آبادی وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم حکیم ملک مبارک احمد خاں صاحب الٰہ آبادی مالک طبیہ عجائب گھر و ایڈیٹر "رفتارِ زمانہ" مورخہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۸۰ء بوقت ساڑھے چار بجے شام راولپنڈی سے لاہور جاتے ہوئے جہلم کے قریب ریل گاڑی میں بحالت سفر ۶۷ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کے اعزہ ان کا جنازہ ۱۹ر دسمبر کو صبح ربوہ لائے۔ صبح دس بجے مسجد مہدی گول بازار ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعد ازاں جنازہ مقبرہ بہشتی لے جاکر وہاں تدفین عمل میں آئی۔ قبر پر محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ نے دعا کرائی۔

مرحوم بہت مخلص اور فدائی احمدی، علم دوست، ملنسار، مہمان نواز اور دعا گو تھے۔ خدمت سلسلہ میں دل و جان سے کوشاں رہتے تھے۔ تبلیغ کا آپ کو خاص ملکہ حاصل تھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ اور ان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر اور معین و مددگار رہے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمہوریہ بنین کی تیسری سالانہ کامیاب کانفرنس

(مرتبہ مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ نائیجیریا)

احمدیہ جماعت بنین کے زیر انتظام امسال ۱۳، ۱۴ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ اتوار تیسرا سالانہ جلسہ اپنی سابقہ روایات کے مطابق منعقد ہوا۔

جمہوریہ بنین مغربی افریقہ کا نہایت اہم ملک ہے جو فرانسیسی نوآبادیات میں سے ایک تھا۔ لیکن افریقیوں کی جدوجہد آزادی کے باعث اسے بھی جمہوریہ بننے کا حق مل گیا۔ یہ ملک نائیجیریا کا ہمسایہ ملک ہے جس کی آبادی صرف ساڑھے تین ملین یعنی ۳۵ لاکھ افراد پر مشتمل ہے یہاں کی گلیاں سڑکیں شاہراہیں نہایت کشادہ صاف ستھرے دکھائی دیتے ہیں لوگ غریب الطبع ہیں۔ نہایت سادہ مگر صفائی پسند ہیں۔ ملک کی آمد کا زیادہ تر انحصار درآمدات پر ہے۔ سارے ملک میں ناریل کے درخت ملتے ہیں جو کہ ملک کی پیداوار کا حصہ ہیں اور ساتھ ہی خوبصورتی کا باعث بھی ہیں۔ یہ ملک نائیجیریا کے مقابل پر نہائیت کم رونق اور پُر سکون ہے

احمدیت کیسے پھیلی:۔

اس ملک میں احمدیت پھیلنے کا ذریعہ اس کا ہمسایہ ملک نائیجیریا ہے۔ جہاں اس ملک کے باشندے تجارت وغیرہ کی غرض سے آتے جاتے ہیں۔ قریباً دو تین صدیوں سے یہاں بعض یوروبا قبیلہ کے لوگ جن کی اکثریت نائیجیریا میں ہے آکر آباد ہوگئے اور اسی ملک کے باشندے ہو کر رہ گئے۔ نائیجیریا میں اس قبیلہ کے افراد ہزاروں کی تعداد میں حلقہ بگوش احمدیت ہیں اور بنین میں آمدورفت کے باعث اس طرح آپس کے میل جول سے بعض افراد نے احمدیت کا مطالعہ شروع کر دیا۔ بالآخر اِکا دُکا لوگ احمدی ہو گئے۔

باقاعدہ جماعت:۔

باقاعدہ جماعت کی تشکیل ۱۹۷۲ء میں ہو سکی جس کا بڑا سبب مکرم محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت نائیجیریا مشن ہیں۔ جنہوں نے اس مشن کی اساس کو مضبوط کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔

مسجد کا سنگ بنیاد:۔

جمہوریہ بنین میں پہلی احمدیہ مسجد کی بنیاد جناب امیر صاحب موصوف نے جماعت بنین کے مشورہ و تعاون سے نہایت باموقع جگہ پر PORTONOVO شہر میں رکھی۔ یہ شہر بنین کا دوسرا اہم شہر ہے ۲۴ جنوری ۱۹۷۷ء میں جب امیر صاحب نے بنیاد رکھی تو بہت کم لوگ احمدیت کی طرف مائل تھے۔ جونہی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ جماعت میں یکدم بیداری پیدا ہوگئی۔ اور اسی سال چند مہینوں کے اندر اندر یعنی اگست ۱۹۷۷ء تک مسجد کی تعمیر مکمل ہوگئی اس طرح اگست کے آخر میں جناب مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا و ریپبلک آف بنین مشن نے بنفسِ نفیس تشریف لاکر اس مسجد کا افتتاح فرمایا۔

جماعت کی مخالفت:۔

مسجد کے افتتاح کے بعد مقامی لوگوں نے غریب احمدیوں کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ جو لوگ احمدی ہوگئے ان کے عزیز و اقارب نے فطری طور پر ان کی شدید مخالفت شروع کر دی۔ لیکن جوں جوں مخالفت بڑھتی گئی اس مخالفت نے بستانِ احمدیت میں کھاد کا کام کیا۔ ابھی مخالفت جاری تھی کہ جماعت کی خواہش کے پیش نظر امیر صاحب نائیجیریا مشن نے یہاں مقامی مبلغ بھجوا دیا۔ تاکہ تبلیغ و تربیت کا کام تیز ہو سکے اور ساتھ ہی جماعت کو تلقین کی کہ مشنری کے لئے جماعت کا اپنا انتظام ہو۔ جہاں وہ آسانی سے قیام کر سکے۔ چنانچہ تھوڑے سے ہی عرصہ بعد جماعت اس قابل ہوگئی کہ مشنری کی رہائش کے لئے مشن ہاؤس کی تعمیر کا پروگرام بن سکے۔

اس موقع کے لئے مکرم امیر صاحب نے احمدیہ مشن ہاؤس کی بنیاد رکھ دی اور خدا کے فضل سے اب جماعت کو توفیق ملی ہے کہ اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر اس کا افتتاح عمل میں آیا۔ چنانچہ یہ افتتاح بھی مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے کانفرنس کے آخری روز ۱۴ ستمبر ۱۹۸۰ء کو سینکڑوں احمدیوں کی موجودگی میں فرمایا۔

کاروائی جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء

(منعقدہ پورٹونوو جمہوریہ بنین) مورخہ ۱۳، ۱۴ ستمبر

ریپبلک آف بنین میں یہ تیسری سالانہ کانفرنس جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام نہایت سادہ مگر پُروقار طور پر صرف دو دن کے لئے منعقد ہوئی۔ امسال جناب امیر صاحب نائیجیریا مشن نے نائیجیرین جماعتوں میں اپیل کی کہ وہ کثرت سے شمولیت اختیار کرکے اس کانفرنس کو کامیاب بنائیں چنانچہ امیر صاحب کی قیادت میں ایک قافلہ بین الاقوامی بارڈر BADAGRI کے راستہ نائیجیریا سے علی الصبح روانہ ہوا۔ اس قافلہ میں نیشنل پریذیڈنٹ الحاج عبدالعزیز ابیولہ صاحب ریٹائرڈ میجر مسٹر ایم اے گیوا برادرم ظفر احمد صاحب سرور۔ عزیزم محمد اطہر شاہد اور خاکسار (عزیز الرحمٰن خالد) شامل تھے۔ جبکہ مقامی بارڈر پر اس کانفرنس میں شمولیت کے لئے اڑھائی صد احباب تیار کھڑے تھے متعلقہ حکام نے ملکی قوانین کے مطابق پاسپورٹ و ویزا چیک کرنے کے بعد صرف تین بسوں اور ایک کار پر مشتمل افراد کو بارڈر کراس کرنے کی اجازت دے دی۔ اس طرح ۲۰۰ کے قریب نائیجیرین احمدی دوسرے ملک میں داخل ہونے اور کانفرنس میں شامل ہونے کا فخر حاصل کر سکے۔

جونہی نائیجیریا مشن کے دو صد کے قریب احباب پورٹونوو شہر پہنچے (جو کہ اس ملک کا دوسرا اہم شہر ہے) تو جماعت میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور سارا پنڈال جہاں کانفرنس کا اہتمام تھا نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد۔ اسلام زندہ باد۔ قرآن زندہ باد۔ حضرت محمد مصطفیٰ زندہ باد، ناصر دین زندہ باد، انسانیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اسی طرح مقامی افراد بھی اس نظارہ کو دیکھنے سینکڑوں کی تعداد میں اردگرد جمع ہوگئے۔

چنانچہ پانچ بجے شام کانفرنس کی کاروائی شروع ہوئی۔

پہلا اجلاس مورخہ ۱۳ ستمبر

اجلاس کی کاروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ مولوی ظفر احمد صاحب سرور نے کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے سورۃ الفتح کی آیت

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَ
مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ

کی تلاوت سے خطاب کا آغاز فرمایا۔ آپ نے بنین مشن کی ابتدائی مشکلات اور نامساعد حالات کا تذکرہ کیا اور ساتھ ہی آپ نے احمدیت کے شاندار مستقبل پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے وعدہ دیا کہ ابھی تیسری صدی شروع نہیں ہوگی کہ احمدیت اکناف عالم میں پھیل جائے گی۔ حق کا غلبہ اپنے کمال کو پہنچ جائے گا۔ روئے زمین پر بسنے والی قومیں اور ان کے افراد کیا گورے کیا کالے [illegible]

آپ نے فرمایا کہ یہ خدائی وعدے تو ضرور پورے ہونگے۔ کیونکہ خدا کی بات اٹل ہے لیکن اس کے لئے ہمیں اپنی طرف سے پوری تیاری کرنی ہوگی اور اس کے لئے ہمیں اپنے اندر عملی تغیر پیدا کرنا ہوگا۔

تقریر کے دوران [illegible] فرانسیسی نوآبادیات کے دیگر [illegible] کا بھی تذکرہ کیا کہ ہماری خواہش ہے [illegible] طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریپبلک آف بنین میں نائیجریا مشن
کے تعاون سے یہاں جماعت کامیاب
ہوئی ہے۔ اسی طرح بنین کے احمدیوں
کا فرض ہے کہ وہ احمدیت کے بیج کو
اپنے ہمسایہ ملک ٹوگو میں بھی ڈالیں
تاکہ وہاں بھی لوگ احمدیت کی آغوش
میں آسکیں۔ آپ نے فرمایا کہ میری
خواہش ہے کہ دوست زیادہ سے زیادہ
احمدیت سے متعلق معلومات حاصل کریں
اور پھر بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ کے مطابق
تبلیغ کا فریضہ ادا کریں۔ خطاب جاری
رکھتے ہوئے فرمایا کہ احمدیت اب
ایسے سٹیج پر قائم ہے کہ دنیا کی بڑی
سے بڑی طاقت کے بس سے باہر ہے کہ
وہ اسے ختم کر سکے اور خدا کے فضل سے
احمدیت کا ہر دن اس کے شاندار مستقبل
کا سورج لے کر طلوع ہوتا ہے۔ اجتماعی
دعا کروانے کے بعد جلسہ کی دیگر کارروائی
جاری رہی۔

دوسری تقریر:۔

پہلے اجلاس کی دوسری تقریر مقامی
مبلغ الفا OLUWA صاحب کی تھی۔
آپ نے "احمدیت، خدائی جماعت ہے"
کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا
مکرم الفا موصوف نے قرآنی آیت
کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ
سے استدلال کرتے ہوئے احمدیت کی حقانیت
کے حق میں ثبوت دیئے۔ اور خلافت
کی برکات پر بھی روشنی ڈالی۔ آپ کی
تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔

تیسری تقریر:۔

جناب الفا عبدالرحمٰن صاحب آف
بنین نے کی۔ ان کی تقریر کا موضوع
تھا۔ میں احمدی کیسے ہوا۔

ٹوگو ری پبلک کے نمائندہ کی تقریر:۔

اجلاس اول کی چوتھی تقریر جناب
معلم مصطفےٰ صاحب نمائندہ ٹوگو مشن
نے کی۔ ٹوگو لینڈ میں نئے سرے سے
جماعت کے قیام کے لئے کوشش کی جا
رہی ہے۔ اس بات کا ذکر حضور ایدہ اللہ
سے دورہ نائیجریا کے دوران مکرم امیر صاحب
نے کیا جبکہ الفا سلمان صاحب کی قیادت
میں ایک وفد نائیجریا مشن کی طرف
سے ٹوگو میں احمدیت کے پھیلنے اور جائزہ
لینے کے لئے روانہ ہوا تھا۔ چنانچہ معلم
مصطفےٰ موصوف نے اس وفد کے ساتھ
ہر ممکن تعاون کیا اور جماعت کے پروگراموں
میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ مصطفےٰ موصوف
اسی خواہش کی تکمیل کے لئے بنین
آئے اور جماعت کی تنظیم و پروگراموں
سے روشناس ہوئے۔

معلم مصطفےٰ نے دیگر مشنوں
کی طرح اپنے ملک کے لئے بھی دعا
کی درخواست کی۔ ان کے ملک میں
بھی اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو پھیلانے
اور اس سلسلہ میں تعاون کی اپیل کی
چنانچہ امیر صاحب نے افراد جماعت
احمدیہ سے خصوصی فنڈ قائم کرنے
اور ٹوگو میں احمدیہ مسجد کے قیام کے
لئے چندہ کی اپیل کی۔ چنانچہ موقعہ
پر ہی پاکستانی سکہ کے مطابق
دس ہزار روپے نقد جمع ہو گئے نیز یقین
دلایا کہ نائیجریا کے جلسہ سالانہ کے
موقع پر بھی ٹوگو میں مشن کے قیام
کے لئے فنڈ اکٹھا کیا جائے گا۔ اور
انشاء اللہ بہت جلد ٹوگو میں احمدیت
کی تبلیغ کا کام جاری ہو سکے گا۔

شام سات بجے نماز مغرب و
عشاء اور کھانے کے لئے وقفہ دیا
گیا۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد
بیس منٹ تک سوالات و جوابات
کی مجلس قائم ہوئی۔ احباب جماعت
خصوصاً نئے احمدی دوستوں نے
مذہبی و جماعتی سوالات کئے۔

کھانا کھانے کے بعد سلائیڈز
شو کا انتظام تھا۔ چنانچہ ساڑھے
آٹھ بجے سے ساڑھے دس بجے (رات)
تک تاریخی و جماعتی سلائیڈز دکھائی
گئیں جن میں نائیجریا کی کارگزاری کے
علاوہ یورپ کے بعض مشنوں
کی سلائیڈز بھی تھیں۔

اس موقع پر احمدی دوستوں
کے علاوہ ایک کثیر تعداد غیر از جماعت
افراد پر بھی مشتمل تھی۔

دوسرا اجلاس مورخہ ۱۴ ستمبر

مغربی افریقہ میں مروجہ طریق کے
مطابق ہر اہم جماعتی فنکشن کے موقع
پر نماز تہجد کا التزام ہوتا ہے۔ اس
مقصد کے لئے اکثر احباب گھروں کو
جانے کی بجائے مسجد میں ہی سو جاتے
ہیں تاکہ صبح تہجد با جماعت ادا کر سکیں
چنانچہ علی الصبح ٹھیک پانچ بجے خاکسار
(عزیز الرحمٰن خالد) نے نماز تہجد پڑھائی
جس میں تقریباً ۲ صد مردوں اور
۳۵ مستورات نے شمولیت اختیار
کی۔

نماز فجر اور درس القرآن کے فرائض
مکرم امیر صاحب مولوی محمد اجمل صاحب شاہد
نے سرانجام فرمائے۔ درس کے بعد دوبارہ
سوالات کا موقع دیا گیا۔ سوال و
جواب کا یہ طویل سلسلہ تقریباً ایک
گھنٹہ تک جاری رہا۔

ازاں بعد احباب کو ناشتہ و
غسل کے لئے وقفہ دیا گیا اور
تیسرے اجلاس کے لئے ساڑھے
آٹھ بجے کا وقت بتایا گیا۔

تیسرا اجلاس

اجلاس کی صدارت کے فرائض
جناب الحاج بصری الراجی صاحب
جو کہ مشن جمہوریہ بنین کے پریذیڈنٹ
ہیں نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک
سے ہوا۔ جو کہ برادرم تاجدین عزیز
مقامی مبلغ ری پبلک آف بنین
نے کی۔ تلاوت کے بعد ملکی اور
جماعتی علم لہرانے کی تقریب عمل میں
آئی۔

پرچم کشائی:۔

اس موقعہ پر احمدیہ جماعت
کا پرچم الحاج بصری الراجی صاحب
نے لہرایا۔ جبکہ جمہوریہ بنین کا جھنڈا
مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد
امیر جماعتہائے نائیجریا و ری پبلک
آف بنین مشن نے لہرایا۔

قومی و جماعتی علم لہرانے کے بعد
جمہوریہ بنین کے ایک خادم نورالدین
صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کے
عربی قصیدہ

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ
وَالْعِرْفَانِ۔ (الخ)

کے بعض اشعار زبانی ترنم کے ساتھ
حاضرین کو سنائے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر جناب
اے۔ بی کٹوئی صاحب نے کی۔
آپ کی تقریر کا عنوان "نماز کی اہمیت"
تھا۔

دوسری تقریر:۔

دوسری تقریر جناب عبدالرشید
الگوا خادم نائیجریا مشن نے کی
جنہوں نے حال ہی میں سلسلہ کے
لئے وقف کیا ہے۔ یہ وہ خوش نصیب
خادم ہیں جنہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
نے پاکستان آکر فرانسیسی زبان
سیکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ تاکہ
زبان سیکھنے کے بعد فرانسیسی بولنے
والے ملکوں میں بطور مشنری کام
کر سکیں۔

جناب الگوا صاحب کی تقریر "اسلام
میں جہاد" کے موضوع پر تھی۔ جہاد
کی چاروں صورتوں کی وضاحت کرتے
ہوئے مقرر نے جہاد اکبر (نفس کا جہاد)
اور جہاد اکبر (قرآن مجید) کے ذریعہ جہاد
پر خاص طور پر زور دیا۔ تقریباً ایک
گھنٹہ تک ان کی تقریر جاری رہی۔

تیسری تقریر:۔

اجلاس سوم کی تیسری تقریر جناب
ذکر اللہ ابراہیم صاحب نے فرنچ زبان
میں کی۔ ذکر اللہ ابراہیم صاحب بھی
بنین مشن کے نہایت سرگرم رکن ہیں
اور جماعتی عہدیدار ہیں۔ آپ کی تقریر
کا موضوع تھا "اسلام میں عورت
کے حقوق اور اختیارات"

چوتھی تقریر:۔

الحاج داؤد ذکر اللہ صاحب بھی
جمہوریہ بنین کے نہایت مخلص و بزرگ
ہیں۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا۔
"مومن کا کردار اور اخلاق"

پانچویں تقریر:۔

اجلاس سوم کی پانچویں تقریر عزیزم
محمد المہدی شاہد (طفل) نے کی۔ ان کی تقریر
کا موضوع حضرت بانی سلسلہ احمدیہ
کا الہام:
"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں
تک پہنچاؤں گا۔"
تھا۔

چھٹی تقریر:۔

جناب ذکر اللہ نظام الدین صاحب
نے فرانسیسی زبان میں حضرت بانی
سلسلہ احمدیہ کے مشن کے موضوع پر کی۔
تقاریر کے پروگرام کے آخر میں
جمہوریہ بنین میں دو نئے احمدی دوستوں
نے "میں نے احمدیت کو کیسے قبول کیا"
کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا
ان نو احمدیوں نے بتایا کہ ہم نے
ابتداء میں احمدیت کے لٹریچر کا بغور
مطالعہ کیا۔ جو لوگ احمدی ہوئے ان
کے کردار و اخلاق کو دیکھا۔ ان کے
استقلال و عزیمت سے متاثر ہو کر
ہم نے اندازہ لگایا کہ واقعی احمدیت
حقیقی اسلام ہے اور اسی نتیجہ پر پہنچے
کہ احمدیت کے بغیر صحیح انقلاب ناممکن
ہے۔ چنانچہ ہم بھی اب احمدی ہونے پر
فخر محسوس کرتے ہیں۔

(باقی ص ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ گھانا (مغربی افریقہ) کی تبلیغی سرگرمیاں

مبلغ انچارج مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب کی ایک رپورٹ کا ملخص

مرسلہ وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ تاریخی دورۂ غانا کی تیاری اور انتظامات میں بعض سرکردہ احباب نے جماعت کے ساتھ غیر معمولی تعاون کیا تھا خاکسار ان تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرنے کیلئے سب سے پہلے حکومت غانا کے صدر جناب ڈاکٹر ہلا لیمان کی خدمت میں حاضر ہوا اور جماعت احمدیہ گھانا کی طرف سے ان کا، ان کے رفقاء کا اور حکومت کے دیگر افسران کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ کے دورہ کے دوران لی گئی تصاویر کا البم صدر مملکت کی خدمت میں پیش کیا۔ جسے موصوف نے نہایت خوشی اور شکر کے ساتھ قبول کیا۔ اور حضور ایدہ اللہ الودود کے کامیاب دورہ پر خوشی کے جذبات کا اظہار کیا۔

اسی طرح صدر مملکت کے علاوہ وزیر اطلاعات، وزیر دفاع اور انسپکٹر جنرل آف پولیس سے مل کر ان کا بھی شکریہ ادا کیا یہ امر نہایت خوشکن اور قابل ذکر ہے کہ اشانٹی ریجن کے وزیر اعلیٰ نے اپنے دفتر میں حضور انور کی تصویر لگائی ہوئی تھی۔

یہ بات تمام جماعت کیلئے باعث صد مسرت ہے کہ حکومت غانا کے تمام اعلیٰ افسران اور معزز احباب نے حضورِ اقدس کے دورہ گھانا کو اپنے ملک کے لئے نہ صرف باعث برکت قرار دیا ہے بلکہ شاکرانہ انداز میں اپنے ممنونانہ جذبات کا بھی اظہار کیا ہے۔

۲۔ **تصاویر کی نمائش**: گھانا میں دوبارہ سول حکومت کے قیام پر ایک سال ہو گیا ہے۔ سول حکومت کے قیام کی اہمیت واضح کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے اکرا میں تصاویر کی نمائش لگائی گئی جو دو ہفتہ تک جاری رہی۔ نمائش میں ان واقعات کی تصاویر بھی آویزاں کی گئیں جو سیاسی اقتصادی یا روحانی لحاظ سے اہم سمجھے جاتے ہیں۔ اس نمائش میں پوپ اور آرچ بشپ کے گھانا کے دورہ کی تصاویر کے ساتھ حضور اقدس کی بھی دو تصاویر تھیں یہی نمائش پارلیمنٹ ہاؤس میں بھی پارلیمنٹ کی دوسری افتتاحی تقریب کے موقعہ پر بھی لگائی گئی۔ اور اس طرح حضور اقدس کی تصاویر دیکھنے کا ہزاروں لوگوں کو موقع ملا۔ الحمد للہ۔

۳۔ ملک کے مختلف حصوں میں احمدی جماعتوں نے متعدد جلسے منعقد کئے خاکسار کو ان میں شامل ہونے کا موقعہ ملا تمام اجتماعات میں خاکسار نے اپنی تقاریر میں حضور ایدہ اللہ الودود کے کامیاب اور بابرکت دورے اور اس کے مفید اثرات بیان کیے۔ اور یہ بھی واضح کیا کہ متضرعانہ دعاؤں اور قربانیوں سے اسلام اب دنیا میں غالب آئے گا۔

۴۔ جماعت کی طرف سے منعقد کئے جانے والے جلسوں، عید الاضحیہ اور عید الفطر کی تقاریب اور ان مواقع پر کی جانے والی تقاریر کا خلاصہ ملک کے ریڈیو۔ ٹی وی میں نشر ہونے کے ساتھ اخبارات میں بھی شائع ہوتا رہا

۵۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ گھانا کے دو احمدی مسٹر اسماعیل بی۔ کے ادا اور مسٹر یعقوب لہا صاحب علی الترتیب ایتھوپیا اور جرمنی میں حکومت غانا کی طرف سے سفیر مقرر کیے گئے۔

۶۔ حکومت کی طرف سے دی گئی مختلف دعوتوں میں شریک وزیروں سفیروں اور ملک کی اہم شخصیتوں کے علاوہ مختلف مذاہب کے لیڈروں سے ملنے اور ان تک پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام دعوتوں میں اسلام کا تعارف

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

کے ارشاد کے مطابق باحسن طریق موثر انداز میں کرایا گیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

بقیہ صفحہ ۴

انہوں نے اپنے ملکی بھائیوں سے اپیل کی کہ ہم نے احمدیت کو جانچا، پرکھا اور اسے مسیح حقیقی اسلام کا عکس پایا۔ آج ہم آپ کو بھی دعوت اسلام دیتے ہیں کہ آؤ احمدیت کے قلعہ میں پناہ لے کر اسی میں زندگی و عافیت ہے اور اسی میں تمہاری اور ہماری نجات ہے

بالآخر ڈیڑھ بجے دوپہر مکرم امیر صاحب نائیجریا مشن نے اختتامی خطاب فرمایا آپ نے ایک گھنٹہ تک خطاب جاری رکھتے ہوئے بینن مشن کی کامیابی وکامرانی پر اظہار خوشنودی بھی فرمایا مکرم امیر صاحب نے کہا کہ ابتداء میں ہر خدائی جماعت کو بعض مشکلات سے واسطہ پڑا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال دیکر واضح کیا کہ جس طرح عیسیٰ علیہ السلام کو ابتدا میں مچھلی پکڑنے والے معمولی پیشہ کے لوگوں نے قبول کیا اسی طرح [illegible] میں بھی ابتداءً معمولی اور غریب احمدیوں نے قربانی کی ان غریب لوگوں میں اکثریت درزیوں کی ہے درزیوں کے ذکر میں فرمایا کہ میری دعا ہے کہ جماعت لباس التقویٰ کو اختیار کرے اور جس طرح ظاہری طور پر ہم درزی کے ہاتھ کا بنا ہوا لباس استعمال کرتے ہیں روحانی طور پر بھی خدا ہمیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مشن کو دوسروں تک پھیلانے کیلئے عمدہ نمونہ بنائے۔ نیز ہمیں حضرت امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ کے احکام و ارشادات کی روشنی میں عاجزانہ راہیں اختیار کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب نائیجریا کے دورہ پر تشریف لائے تو جمہوریہ بینن کے وفد کو بھی خصوصی ملاقات کا شرف بخشا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کو یقین دلایا کہ عنقریب دیباچہ تفسیر القرآن کا فرانسیسی ترجمہ چھپ کر تیار ہو جائے گا اور فرنچ علاقوں میں اس کی اشاعت ہو سکے گی۔ حضور نے پدرانہ شفقت کے باعث اس وفد کو بھی ملاقات کے دوران معانقہ اور مصافحہ کا شرف بخشا اور وفد کیلئے خصوصی دعا فرمائی

یہ امر بھی باعث مسرت ہے کہ اس جلسہ سالانہ کے موقع پر پورٹ نووو Porto-novo مشن کے علاوہ جمہوریہ بینن کے دو اور مشنوں نے بھی اپنی جماعتوں کی نمائندگی کی یہ مشن قطونو (ملک کا دار الحکومت) اور گنفے ہیں۔ گنفے نام پر بالکل نئی جماعت قائم ہوئی ہے یہاں چھبیس افراد احمدیت کو قبول کر چکے ہیں یہاں بھی خدا کے فضل سے مسجد بن گئی ہے پروگرام کا آخری حصہ پورٹ نووو کے نئے مشن ہاؤس کے افتتاح سے متعلق تھا جس کا ذکر خاکسار پہلے کر آیا ہے چنانچہ پانچ صد کے قریب نمائندگان جلسہ سالانہ کی موجودگی میں جناب مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے مشن ہاؤس کی عمارت کا دروازہ کھول کر باقاعدہ افتتاح فرمایا۔

افتتاح کے بعد دوپہر کے کھانے کا وقت تھا جملہ حاضرین نے کھانا کھایا اور مسجد احمدیہ پورٹ نووو میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے امیر صاحب نے پڑھائیں اور دعا کے بعد وفود کو جانے کی اجازت دی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نئے مشن کو مزید ترقی وکامرانی سے نوازے اور ہم جملہ مبلغین کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور غلبہ اسلام کے دن قریب سے قریب [illegible]۔ آمین

"الفضل" میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں"
(منیجر)

اعلان دار القضاء

مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ محلہ دار النصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد اکرم صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۱۴/۲ب واقع محلہ دار النصر ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

۱۔ برکت علی صاحب والد مرحوم ۲۔ والدہ صاحبہ مرحوم
۳۔ عمران اکرم ۴۔ رضوان اکرم پسران مرحوم

برکت علی صاحب اور والدہ مرحوم چاہتے ہیں کہ ان کا حصہ زمین ان کے پسر محمد اسلم صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔

لہذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱۴/۲ب محمد اسلم صاحب عمران اکرام صاحب اور رضوان اکرم کے نام منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تربیتی اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ دار العلوم وسطی نے مورخہ ۱۷ دسمبر بعد نماز مغرب مسجد لطیف میں ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا۔

تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) نے نصف گھنٹہ [illegible] خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا جماعت احمدیہ کا ہر طفل، خادم اور انصار کو اپنے قول و فعل اور عمل سے نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ آخر میں شاہ صاحب نے دعا کروائی اور یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی۔ یہ پروگرام نہایت دلچسپ اور کامیاب [illegible] رہا۔

(زعیم دار العلوم وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر مخلصانہ لبیک

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۱ ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو تحریک جدید کے سال ۴۷/۱۳۴۷ھش کا اعلان فرمایا تو بفضل خدا انفرادی اور جماعتی سطح پر اشاعت اسلام کیلئے مالی وعدے دھڑا دھڑ موصول ہونے شروع ہو گئے۔ چنانچہ جماعتی سطح پر پیش ہونیوالوں کی چوتھی فہرست بغرض دعا درج ذیل ہے۔ یہ سب وعدے اعلان کے پہلے دن ہی موصول ہوئے۔

۱۔	جماعت احمدیہ فیصل آباد شہر		۶۲,۰۰۰/-
۲۔	" چک ۱۶۱ گ ب کیم سنگھ والا	ضلع فیصل آباد	۲۱۵/-
۳۔	" " ۴۲ تھرتی	"	۱,۵۳۸/-
۴۔	" رکھ چراگاہ	ضلع سرگودھا	۴۱۳/-
۵۔	" سکیسر	"	۴۰۰/-
۶۔	" چک ۹۸ شمالی	"	۱۸,۳۰۴/-
۷۔	" محلہ باب الابواب	ربوہ	۱۸,۷۶/-
۸۔	" دار العلوم غربی	"	۱۰,۰۰۰/-
۹۔	" " شرقی	"	۳۰,۹۸/-
۱۰۔	" محلہ ناصر آباد کالونی	"	۱۵۳۵/-
۱۱۔	" " ناصر آباد "	"	۳۸۴/-
۱۲۔	" " دار الفضل	"	۲۰,۹۴/-
۱۳۔	" " دار الصدر غربی	"	۱۲,۳۵۵/-
۱۴۔	" " " شمالی	"	۸,۸۴۳/-
۱۵۔	" " عثمان والا	"	۲۰۸۶/-
۱۶۔	" چک ۳۹/ڈی بی	ضلع سرگودھا	۳۳۵/-
۱۷۔	" " ۸/ ایم بی	"	۱۹۶/-
۱۸۔	" بعسکر	ضلع میانوالی	۸۳۷/-
۱۹۔	" شورکوٹ چھاؤنی	ضلع جھنگ	۸۱۷/-
۲۰۔	" دار الرحمت غربی	ربوہ	۱۲,۰۰۰/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری خدام الاحمدیہ

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ یہ اہتمام فرمادیں کہ ہر ماہ کی رپورٹ کارگذاری اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں ضرور پہنچ جائے آپ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کا یہی طریقہ ہے کہ ماہانہ رپورٹوں میں باقاعدگی ہو مرکز بھی اسی صورت میں آپکی صحیح راہنمائی کر سکے گا

مطبوعہ رپورٹ فارم پوری طرح پُر کر کے معین اعداد وشمار درج کریں اور قائدین اضلاع نگرانی فرمادیں کہ کیا ان کے ضلع کی جملہ مجالس بروقت رپورٹیں بھجوا رہی ہیں یا نہیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بیرون از پاکستان کی لجنات توجہ فرمائیں

بیرون از پاکستان کی لجنات کو ماہ اکتوبر میں بذریعہ سمندری ڈاک سالانہ رپورٹ بھجوائی تھی مگر تاحال کسی کی طرف سے وصولی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

جس کسی لجنہ کو مل گئی ہے براہ مہربانی وہ جلد از جلد لجنہ مرکزیہ کو اطلاع دیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

"ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے"

دعائے مغفرت

میری خالہ زاد بہن محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر قریشی عبد العزیز صاحب مرحوم سکنہ ربوہ مورخہ ۸ ر دسمبر جہلم میں مختصر علالت کے بعد چوہتر سال کی عمر میں وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لیے میت اسی دن گیارہ بجے شب ربوہ لائی گئی دوسرے دن بعد نماز ظہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔

ملکی تقسیم سے قبل جوان بیٹے عزیزم سعید احمد متعلم ایف ایس سی کی نہر میں ڈوب جانے سے وفات ہو گئی پھر خاوند کی وفات اور گذشتہ سال اکلوتے بیٹے قریشی عبد الرشید صاحب ایڈووکیٹ لاہور جو تحریک جدید انجمن احمدیہ کے ذمہ دار عہدوں پر بحیثیت واقف زندگی کافی عرصہ کام کرتے رہے کی گذشتہ سال وفات ایسے پے در پے کمر توڑ صدمات نے صحت سخت کمزور کر دی تھی۔ لیکن مرحومہ نے ان تمام صدمات کو پورے صبر و شکر کے ساتھ برداشت کیا اور ہمیشہ جزع و فزع سے احتراز کیا۔ زندگی میں خوشحالی اور تنگدستی دونوں حالتیں دیکھیں لیکن ہمیشہ راضی برضائے الٰہی رہیں۔ اپنے بزرگوں اور عزیز رشتہ داروں سے نیک سلوک اور مستحقین کی خدمت اور امداد کرنے سے بہت خوش ہوتی تھیں۔ اور ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملنا ان کا خاص طرۂ امتیاز تھا۔ والد اگرچہ احمدی نہ تھے لیکن خود احمدیت کو نہ صرف سمجھ کر قبول کیا بلکہ اپنے بیٹے عبد الرشید مرحوم کی تربیت ایسے رنگ میں کی کہ اس نے تقسیم ملک سے قبل اعلیٰ سرکاری ملازمت چھوڑ کر جب اپنی زندگی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کیلئے وقف کر دی تو بہت خوش ہوئیں مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گذار عبادت گذار تھیں

احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے درخواست دعا ہے اور دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحومہ کی اولاد در اولاد کو بھی خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(محمد عبد اللہ قریشی آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان گمشدگی

ایک سونے کی انگوٹھی مورخہ ۱۴ ر دسمبر ۱۹۸۰ء ربوہ میں کہیں گر گئی ہے جس صاحب کو ملی ہو براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

عبد الکریم آرٹ سٹور رگو بازار ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے خسر چوہدری محمد یعقوب صاحب صدر جماعت احمدیہ گوکھووال چک نمبر ۱۲۱ ضلع فیصل آباد تشویشناک حالت میں نیشنل ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل اور جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

(محمد سعید اختر صدر حلقہ سمن آباد فیصل آباد)

۲۔ میرے مخلص دوست چوہدری نجم الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کیرانوالہ ضلع گجرات دس پندرہ روز سے گلے کی خرابی کے باعث میو ہسپتال لاہور داخل ہیں شاید اپریشن بھی ہو احباب سے ان کی صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے (ڈاکٹر محمد عبد اللہ بزرگوال ضلع گجرات)

۳۔ میری والدہ کے گردن کے پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے گردن ہر وقت خود بخود ہلتی رہتی ہے اور بازو میں شدید درد بھی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ (کلیم اختر بنت عبد الرحیم صاحب سوڈی وال کالونی ملتان روڈ لاہور)

۴۔ میری بیوی بشریٰ بیگم صاحبہ کا ۱۳ ر دسمبر کو جانکی دیوی ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے طبیعت بفضل خدا ٹھیک ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد کی ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور جلد صحت یاب فرمائے آمین (شیر علی ظفر زعیم انصار اللہ چوہڑکانہ منڈی)

۵۔ چوہدری حبیب اللہ صاحب گورایہ محلہ دار العلوم غربی ربوہ نے مبلغ ۱۰۰/- روپے برائے تعمیر مساجد ارسال فرمائے ہیں فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان کے جملہ نیک مقاصد میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاری ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۸۴

میں محمد شفیع صاحب وہرہ ولد میاں الٰہی بخش صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۶۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی پارک راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰-۱۱-۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت آج تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ شیخ محمد شفیع وہرہ ۳۲۔ محمدی پارک راجگڑھ لاہور

گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری ارشد علی ولد فرزند علی ۳۳۔ محمدی پارک راجگڑھ لاہور

گواہ شد نمبر۲۔ شیخ محمد منشاء وہرہ ولد محمد شفیع وہرہ ۳۲۔ محمدی پارک راجگڑھ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۵۸۵

میں آر۔ بون جمین صاحب ولد آر سیمتاء تماجا صاحب پیشہ پنشن عمر ۵۹ سال بیعت ۱۹۴۴ ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۸/۷۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ ایک مکان واقع Kemanggisan ۔ مالیتی /۸,۵۰۰,۰۰۰ روپے

۲۔ ایک مکان واقعہ Tomang مالیتی /۵,۰۰۰,۰۰۰ روپے

۳۔ ایک کار مالیتی /۲,۰۰۰,۰۰۰ روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ /۴,۴۵,۰۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ R. Boon Jamin جکارتہ انڈونیشیا

گواہ شد نمبر۱۔ Ismail Galay Soetan Jati Petamburan

گواہ شد نمبر۲۔ A.F Suaila Jaibali KAPAPN I/10 JAKARTA PUSAT

مسل نمبر ۲۴۵۸۶

میں موسینن بیوہ مسٹر سوتیا صاحب پیشہ ریٹائرڈ عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۶۸ ساکن Sadah جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۹/۷۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی۔

۱۔ کچھ سونے کے زیورات مع جواہرات مالیتی /۲,۳۰۰,۰۰۰ روپے

۲۔ حق مہر وصول شدہ /۲,۵۰۰ روپے انڈونیشن

۳۔ ایک چاول کا کھیت ۵,۰۰۰ مربع میٹر مالیتی ۲,۵۰۰,۰۰۰ روپے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ /۲۶,۰۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ موسینن بیوہ مسٹر سوتیا صاحب انڈونیشیا

گواہ شد نمبر۱۔ سید احمد سکارنو Jim Setia Kemanil جکارتہ انڈونیشیا

گواہ شد نمبر۲۔ سید نشاء محمد جکارتہ انڈونیشیا۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ملک تنویر احمد صاحب کو ۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بچہ ملک مظفر احمد صاحب آف وزیر آباد کا پوتا اور ملک عبدالرحمٰن صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ بچہ والدین کے لیے قرۃ العین ثابت ہو اور دین کی خدمت کی توفیق پائے بچے کا نام سفیر احمد تجویز ہوا ہے۔

(سید حسین احمد مربی سلسلہ۔ وزیر آباد)

باڈی بلڈنگ کورس BODY BUILDING COURSE

بھوک اور ہاضمہ کیلئے	APPETIZER	10 CAPS
افزائش خون کیلئے	BLOOD TONIC	180 TABS
ہڈیوں کی نشوونما کیلئے	BONE TONIC	180 TABS

قیمت ایک ماہ کورس ۱۳۰ روپے ڈاک خرچ /۵

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۱۰۷/۴۰۶

مشہور دواخانہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

ایام جلسہ سالانہ

میں بھی حاضر خدمت

مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ

فون ۳۸

محلہ دارالرحمت کے قریب (خوشگوار ماحول میٹھا پانی) میرے ذاتی

پلاٹ برائے فروخت

موجود ہیں

احباب فائدہ اٹھائیں فوری قبضہ و فوری رجسٹری ہوگی۔

برکات احمد ۸/۳۵ (آشیانہ) دارالرحمت وسطی ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

— تقریب شادی — بقیہ صفحہ اوّل —

نکاح کا اعلان سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ نے ۹ نومبر ۱۹۸۰ء مطابق یکم محرم الحرام ۱۴۰۱ھ بعد از نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں دس ہزار روپے حق مہر پر فرمایا تھا۔

ادارہ الفضل اس مبارک موقعہ پر سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدّ ظلہا۔ محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مع بیگم صاحبہ محترمہ اور بیگم محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے اپنے فضل و کرم سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کرے آمین

معذرت

۲۴؍۱۲ کو پریس کی خرابی کی وجہ سے اخبار الفضل کی اشاعت بروقت نہیں ہو سکی۔ اس لئے خاکسار احباب سے معذرت خواہ ہے۔ مشین کی خرابی کی وجہ سے خاک رہ بے بس ہو کر رہ جاتا ہے۔ (خاکسار منیجر الفضل ربوہ)

نور کاجل کے متعلق ضروری اعلان

بعض مجبوریوں کی وجہ سے امسال جلسہ سالانہ کے ایام میں نور کاجل نہیں مل سکے گا۔ احباب مطلع رہیں۔ آئندہ سال انشاء اللہ بہتر صورت میں پیش کیا جائے گا۔

منیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

رہائشی و دیگر قسم کی تعمیرات کے لئے

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ

کی خدمات حاصل کریں

خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی بڑھتی ہوئی آبادی ہم سب کے لئے خوشکن ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ رہائشی مشکلات۔ تعمیری معاملات خرید و فروخت کے مسائل اور دیگر امور ہمارے احباب کے لئے بعض اوقات پریشانی کا موجب بنتے ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں بڑے اعتماد کے ساتھ

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ کی خدمات حاصل کریں۔ رہائشی و دیگر قسم کی تعمیرات کے لئے مخلصانہ راہنمائی۔ مشورہ اور کارکردگی کا خصوصی انتظام ہے۔ نیز ہر قسم کی زرعی و سکنی اراضی۔ مکانات دکانات اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا کام بھی کیا جاتا ہے۔ مالکانہ حقوق رجسٹری و دیگر امور کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہم اپنا اخلاقی فرض سمجھتے ہیں۔

آپ کا مخلص
شریف احمد بھٹی
پروپرائیٹر
میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ
ریلوے روڈ (رحمت بازار) ربوہ۔ فون نمبر ۵۲۱۔ گھر ۴۳۱

— صحیح تشخیص —
مناسب علاج
انگریزی ادویات بارعائت
بھٹی میڈیکل ہال
ریلوے روڈ۔ رحمت بازار
ربوہ

پندرھویں صدی خوش آمدید

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مرکز احمدیت میں تشریف لانیوالے احباب کی خدمت میں ہم صدق دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں

— آپ کا —

ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا اور پھر واپس جانا ہر لحاظ سے مبارک ہو اور آپ ان سے زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں

دواخانہ حکیم نظام جان

منیجر حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۲۹۷۲

نادر موقع

ربوہ کے نزدیک تین پلاٹ، زرعی رقبہ جات فوری فروخت کے لئے موجود ہیں۔ خواہشمند حضرات موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ اور بہت سی زرعی زمین۔ سکنی۔ کوٹھی۔ مکان۔ رہائشی پلاٹ ربوہ کے ہر محلہ میں دستیاب ہیں۔

• خرید و فروخت کے لئے آپ کا مخلص محنتی اور قابل اعتماد ادارہ

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

الحق ٹورسٹ ویگن

• الحق ٹورسٹ ویگن آپ کی اپنی سروس ہے اور صرف آپ کی سہولت کیلئے ہر وقت مل سکتی ہے۔ جس کا کرایہ فی سواری لاہور تا سرگودہا مبلغ اٹھارہ روپے ہے۔

• یہ آپ کی اپنی سروس ہے اور لاہور سے سرگودہا کے لئے اور سرگودہا سے لاہور کے لئے چلتی ہے۔ خدمت موقعہ دیجئے

• جلسہ سالانہ کے مبارک دنوں میں پوری ویگن بھی کرایہ پر مل سکتی ہے۔

لاہور: الحق ٹورسٹ سروس چوک ریلوے سٹیشن لاہور
سرگودہا: پرانا اڈہ۔ کارواں بس نزد پٹرول پمپ سرگودہا

خاکسار۔ چوہدری سمیع اللہ شفا میڈیکو نزد میو ہسپتال لاہور